اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی
قادیان دارالامان
ٹیلیفون نمبر ۹۱

جلد ۲۷	۱۳ جمادی الاوّل ۱۳۵۸ھ	یوم شنبہ	مطابق یکم جولائی ۱۹۳۹ء	نمبر ۱۴۹

CENTRAL AHMADIYYA ... QADIAN No....... SADR ANJUMAN AHMADIYYA
2918
Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر جمعیۃ العلماء ہند کی طرف سے اسلام کے متعلق چند سوالات کے جواب

"الفضل" کے ایک گزشتہ پرچہ میں "جمعیۃ تبلیغ اسلام" کی تبلیغ و اشاعت اسلام کی حقیقت بیان کی جاچکی ہے آج ہندوستان کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک کے علماء کی جمعیۃ کی جس نے اپنا نام ہی "جمعیۃ العلماء ہند" رکھا ہوا ہے۔ اسلامی خدمات پیش کی جاتی ہیں:۔

معاصر روزنامہ "احسان" کا بیان ہے۔ کہ خانقاہ امدادیہ کی طرف سے جمعیۃ العلماء ہند دہلی کی خدمت میں کچھ سوالات بھیجے گئے۔ جن کے جواب صدر جمعیۃ العلماء مفتی کفایت اللہ صاحب نے تحریر کئے -- ان سوالات میں سے زیادہ تر تو کانگرس اور مسلم لیگ سے متعلق ہیں البتہ کسی کسی موقعہ پر ڈرتے ڈرتے اسلام کے بارے میں بھی کچھ ایسے انداز سے دریافت کرنے کی جرأت کی گئی ہے۔ کہ "علماء کرام" کی طبع نازک پر گراں نہ گزرے۔ اور وہ جواب باصواب دے سکیں۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ کسی بات کا معقول جیسے قابل فہم جواب بھی نہیں دیا گیا۔ اور تسکین و تسلی دینے کی بجائے اور زیادہ پیچیدگی پیدا کر کے اپنے آپ کو بری الذمہ ٹھہرانے کی کوشش کی گئی ہے:۔

مثلاً دریافت کیا گیا تھا۔ کہ "کانگرس سے مل کر آپ جو آزادی حاصل کریں گے اس میں عنصر کفر غالب ہوگا۔ اور عنصر اسلام مغلوب۔ اس سے بچنے کی کیا تدبیر ہے؟"

اس کے جواب میں فرمایا گیا ہے "مسلم لیگ بھی اسی قسم کی حکومت چاہتی ہے" غور فرمایئے۔ ہندوستان کے مفتی اعظم اور تمام علماء کے صدر نے کیا ہی برجستہ۔ اور تسلی بخش جواب ارشاد فرمایا ہے۔ اول تو یہ سوال ہی نہیں۔ کہ مسلم لیگ کس قسم کی حکومت چاہتی ہے۔ اور اگر یہ درست بھی ہو۔ کہ مسلم لیگ اسی قسم کی حکومت چاہتی ہے۔ جس قسم کی کانگرس۔ تو جمعیۃ العلماء" اس کا ساتھ کیوں نہیں دیتی۔ اور کانگرس کی بجائے اس کی حمایت کیوں نہیں کرتی؟ کیا ہی عجیب بات ہے۔ کہ اسی سلسلہ میں ایک طرف تو جناب مفتی صاحب یہ فرما چکے ہیں۔ کہ:۔ "مسلم لیگ سرمایہ دارانہ نظام کی حامی ہے اور آزادی کا زبانی دعوٰے اہلِ فریب ہے" لیکن دوسری طرف یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ "مسلم لیگ بھی اسی قسم کی حکومت چاہتی ہے" جس قسم کی کانگرس حاصل کرنا چاہتی ہے۔ پھر اگر مسلم لیگ بھی اسی قسم کی حکومت چاہتی ہے۔ جس میں عنصر کفر غالب ہوگا۔ اور عنصر اسلام مغلوب۔ تو مسلم لیگ کے متعلق چونکہ خود جمعیۃ العلماء بارہا یہ فتوے دے چکی ہے۔ کہ وہ لامذہب اور دین اسلام سے بے بہرہ لوگوں کی پارٹی ہے۔ اور بارہا مسٹر جناح صدر مسلم لیگ کی مذہب سے بیگانگت کا ڈھنڈورہ پیٹ چکی ہے۔ اس لئے اس پر کسی کو کیا گلہ ہو سکتا ہے۔ لیکن جب اس قسم کی حکومت علماء کی جمعیۃ قبول کرے تو ہر شخص اس سے پوچھنے کا حق رکھتا ہے۔ کہ علماء کہلانے والوں اور اسلام کے محافظ اور مددگار ہونے کا ادعا کرنے والوں کو یہ بات کیونکر زیب دیتی ہے۔ مگر افسوس کہ جب یہ سوال کیا گیا۔ تو اس کا کوئی تسلی بخش جواب نہ دیا گیا۔

ایک اور سوال یہ کیا گیا تھا۔ کہ "اشتراکیت کی حمایت اور خدا اور مذہب سے دشمنی کا کیا علاج ہے؟" اس کے جواب میں چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ صدر جمعیۃ العلماء وہ طریق بتاتے جس سے دہریت کا قلع قمع کیا جا سکتا اور مذہب کی ضرورت اور اہمیت ثابت کی جا سکتی۔ مگر کہا یہ گیا۔ کہ "ہر کسی کی ذاتی رائے سے تمام کانگرس ملزم نہیں ہوتی" کانگرس کو ملزم بنانے کی ضرورت نہیں لیکن جب نہایت ذمہ دار کانگرسی لیڈر کانگرسی پلیٹ فارم سے مذہب کے خلاف آواز بلند کریں۔ اور لامذہبیت کی تبلیغ کریں۔ تو اسے صرف "ذاتی رائے" قرار دے کر نظر انداز کر دینے کی تلقین کرنا جمعیۃ العلماء کا ہی کام ہو سکتا ہے پھر خدا اور مذہب کے خلاف لکھنے والے اپنی ذاتی رائے کا اظہار تو بڑے دھڑلے سے کریں۔ لیکن کیا ان علماء کو بھی کبھی خدا تعالےٰ کی ہستی اور مذہب کی صداقت میں "ذاتی رائے" پیش کرنے کی جرأت ہوئی ہے۔ اگر نہیں۔ اور یقیناً نہیں۔ تو صاف ظاہر ہے۔ کہ کانگرس کے شیدائی "علماء" کو خدا اور مذہب پر خود ہی اعتقاد نہیں۔ ورنہ کیا وجہ ہے۔ کہ اسے "ذاتی رائے" کے طور پر ہی انہوں نے کبھی پیش نہیں کیا:۔

ایک اور سوال یہ دریافت کیا گیا تھا۔ کہ "کیا آزادی حاصل ہونے کے بعد مسلمانوں کے مذہبی و سیاسی حقوق کی حفاظت ہوگی؟" اس کا جواب یہ دیا گیا ہے کہ "مسلمان اپنے حقوق کی حفاظت اپنی قوت بازو سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرے گا۔ وعدوں سے نہیں"۔ کسی سے کوئی وعدہ کرنا بھی دراصل قوت کا ہی اظہار ہوتا ہے۔ لیکن جو لوگ اتنی بھی "قوت" نہیں رکھتے۔ کہ اپنے حقوق کی حفاظت کے متعلق زبانی وعدہ کرا سکیں۔ ان میں اتنی "قوت قربانی" کہاں سے آجائے گی۔ کہ وہ اس قوم سے جو اپنی قوت کے گھمنڈ میں مخمور اور آزادی کے نشہ میں مدہوش ہوگی اپنے حقوق کی حفاظت کرا سکے۔ یہ محض طفل تسلیاں ہیں ؂

ایک نہایت اہم سوال یہ کیا گیا کہ "جمعیۃ العلماء نے اچھوتوں میں تبلیغ اسلام کے لئے کیا قدم اٹھایا"۔ چونکہ سوال کرنے والے پر جمعیۃ العلماء کی عام لوگوں میں تبلیغ اسلام کی حقیقت بالکل واضح تھی۔ اس لئے اس نے یہ نہیں پوچھا کہ جمعیۃ العلماء نے تبلیغ اسلام کے لئے کیا قدم اٹھایا۔ بلکہ یہ دریافت کیا کہ اچھوتوں میں تبلیغ اسلام کے متعلق کیا کوشش کی۔ اور وہ بھی اس لئے کہ کامل آزادی حاصل ہونے کے بعد جب ہر قوم کو آبادی کے تناسب کے لحاظ سے حقوق ملیں گے تو کیا جمعیۃ العلماء نے مسلمانوں کی آبادی بڑھانے کے لئے اچھوتوں میں تبلیغ اسلام کا کوئی انتظام کیا ہے۔ اس کے متعلق یہ فرمایا گیا ہے کہ" اس کا جواب مسلم لیگ سے پوچھے وہ مسلمانوں کی نمائندہ ہے۔" علماء کہلانے والوں کی جمعیۃ کے صدر کا یہ جواب کیا ہی معقول اور کتنا تسلی بخش ہے۔ علماء تو آپ کہلائیں مسلمانوں کی دینی اور دنیوی پیشوائی کے خود مدعی ہوں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تخت کے وارث خود بنیں اسلام کے محافظ اپنے آپکو سمجھیں۔ اور اپنے سوا کسی کا اسلام کی طرف منسوب ہونا بھی گوارا نہ کریں۔ لیکن جب دست بستہ یہ عرض کیا جائے کہ اے علماء کرام اور مقتدیان عظام اچھوتوں ایسی ستم رسیدہ قوم میں جو بڑے زور سے خواہش رکھتی ہے۔ کہ کوئی ایسا مذہب قبول کرے جو ان کے سب دلدر دور کر دے تبلیغ اسلام کے لئے کیا قدم اٹھایا ہے تو ارشاد ہوتا ہے اس کا جواب مسلم لیگ سے پوچھئے کیوں؟ اس لئے کہ وہ مسلمانوں کی نمائندہ ہے۔ گویا جمعیۃ العلماء تبلیغ اسلام کے بارے میں مسلمانوں کی نمائندہ کہلانا بھی عار سمجھتی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

غرض جمعیۃ العلماء نے ایسے مایوس کن اور غیر معقول جواب دیئے ہیں۔ کہ یہ اس کی اسلام سے بیگانگت کا نہایت واضح ثبوت ہیں۔ کاش مسلمان ایسے علماء کو ان کی حالت پر چھوڑ دیں۔ اور خود تبلیغ اسلام کے فرض کی ادائیگی کی طرف متوجہ ہوں ؂

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۹ جون ۳۹ سنہ ء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز آج صبح ۸½ بجے بذریعہ کار لاہور تشریف لے گئے۔ مقامی امیر حضور نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کو اور امام الصلوٰۃ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کو مقرر فرمایا۔ لاہور سے ۸ بجے شب بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور بخیریت لاہور پہونچ گئے ہیں۔ خدا کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ کل صبح حضور قادیان کے لئے روانہ ہوں گے۔ اور نماز جمعہ یہاں پڑھائیں گے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ناساز ہے دعائے صحت کی جائے ؂

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو پاؤں کی تکلیف کے علاوہ بخار کی بھی شکایت ہے۔ پہلے کسی قدر افاقہ ہو گیا تھا۔ مگر اب پھر پاؤں کی تکلیف بڑھ گئی ہے صحت کاملہ کے لئے دعا کی جائے ؂ ۴۴

مجلس ناصرات الاحمدیہ کا ماہانہ جلسہ

قادیان ۲۹ جون۔ آج مجلس ناصرات الاحمدیہ کا ماہانہ جلسہ نصرت گرلز سکول میں منعقد ہوا جس میں حمیدہ بیگم درجہ ثانیہ نے قرآن کریم کی تلاوت کی۔ امۃ الحفیظ ساجدہ نے نظم پڑھی۔ مولوی نذیر احمد صاحب نے تقریر کی۔ جس میں انہوں نے مطالبات تحریک جدید میں سے سادہ زندگی بسر کرنے کے مطالبہ پر زور دیا۔ اور بتایا کہ کس طرح سادہ رہنے سے ہم دین کے لئے ہر قسم کی مشقت اور قربانی کر سکتے ہیں۔ طاہرہ بیگم نے آداب مجلس پر مضمون سنایا۔ زبیدہ بیگم شفقت نے نظم سنائی حمیدہ بیگم نے مضمون صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر سنایا۔ پھر خاکسار نے رپورٹ سہ ماہی ناصرات الاحمدیہ کی پڑھ کر سنائی۔ آخر میں صالحہ بیگم و آمنہ بیگم دو بچیوں نے نظم پڑھ کر سنائی۔ اور دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا ؂

خاکسار امۃ الرشید راشدہ سیکرٹری مجلس ناصرات الاحمدیہ قادیان

تقرر امیر جماعت ہائے احمدیہ ریاست بہاولپور

ریاست بہاولپور کے احمدی احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل جماعتوں کے لئے چودھری احمد خان صاحب سکنہ ۱۶۸ نہر مراد ضلع بہاول نگر کو ۳۰ اپریل ۱۹۴۱ء تک کے لئے امیر مقرر فرمایا ہے۔

بہاول نگر چک ۱۶۶ نہر مراد۔ چک ۱۶۸ نہر مراد۔ چک ۱۵۲ ہاکڑہ۔ چک ۴۳ رحیم یار خاں معہ خانپور۔ چک ۱۰۳۔ چک ۷۳۔ اس کے علاوہ ان مقامات کے قریب دیہات میں جو احمدی متفرق طور پر اس ریاست میں آباد ہیں۔ وہ بھی اسی حلقہ امارت میں سمجھے جائیں گے۔ صرف بہاولپور خاص۔ اُچ شریف۔ اور بستی احمدیان گوکھو وال اس حلقہ امارت سے باہر ہوں گے ؂ ناظر اعلےٰ

انسپکٹران بیت المال کے لئے ضروری اعلان

ماہ رواں میں زمیندارہ انجمنوں کی طرف سے چندہ کی وصولی خاطر خواہ طور پر نہیں ہو رہی۔ جس کی وجہ سے اس ماہ میں انجمن کی آمد میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ آپ لوگوں کو دورہ پر بھیجتے ہوئے تاکید کی گئی تھی۔ کہ زمیندارہ جماعتوں سے جلد چندہ کی فراہمی کرا کر روپیہ مرکز میں بھجوائیں۔ لیکن ابھی تک آپ کی عملی کوششوں کا نتیجہ ظاہر نہیں ہو رہا۔ اس لئے آپ صاحبان کو مزید تاکید کی جاتی ہے۔ کہ جس انجمن میں دورے پر جائیں۔ اگر وہاں پر چندہ کی وصولی خاطر خواہ طور پر نہ ہوئی ہو تو اپنی موجودگی میں وصولی کے انتظام کو مضبوط کرائیں۔ اور وصول شدہ غلہ کو فروخت کرنے اور رقم مرکز میں بھجوانے کی تاکید کر دیں۔ اور دوبارہ اپنے دورہ میں دیکھیں۔ کہ مقامی جماعت نے آپ کی ہدایت کے مطابق عمل درآمد کیا ہے یا نہیں؟

ناظر بیت المال قادیان

۴۴ صاحبزادہ ابوالحسن صاحب قدسی خلف حضرت مولوی سید عبداللطیف صاحب شہید کابل کے ہاں ۲۷ جون کو لڑکا ہوا اللہ تعالےٰ مبارک کرے ؂

مقبرہ بہشتی کی نعمت

(رقم زدہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مومن سچا مومن جس نے اپنی زندگی اللہ تعالےٰ کی رضاؤں کے حصول میں گزاری ہو جہاں بھی فوت ہو اور جہاں بھی دفن ہو۔ وہ ہر حال میں داخل بہشت ہے۔ لیکن سنت انبیاء کے مطابق ہر مومن کی یہ طبعی اور فطرتی خواہش ہوتی ہے۔ کہ اس کا آخری اور مستقل دارالاقامت مقدس لوگوں کے قرب وجوار میں ہو۔ تاکہ اس طرح ان مقدس روحوں کے واسطے دُعا کرنے والوں کو بھی ایک ہی جگہ سب کے واسطے دُعا کرنے کا موقعہ مل جائے۔ مجھے جب کبھی مقبرہ میں جانے کا موقعہ ہوتا ہے۔ تو میں سب مدفونوں کے واسطے دُعا کرتا ہوں۔ لیکن تھوڑے دن ہوئے۔ مجھے خیال ہوا کہ ہر قبر پر کھڑے ہو کر صاحب قبر کے واسطے خصوصیت کے ساتھ دُعا کی جائے۔ ہمارے ایمان اور یقین کے مطابق مقبرہ بہشتی میں دفن ہونے والا جنتی ہے۔ اور یہ امر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہام اور وحی کے ماتحت ہے۔ لیکن ان بھائیوں اور بہنوں کے واسطے یہ دُعا کرنے کی ضرورت ہے۔ کہ جنت میں ان کے مقامات اور درجات اور بھی بلند ہوں۔ کیونکہ خدا تعالےٰ کے قرب میں اس کی برکتوں اور رحمتوں کی کوئی حد بندی اور انتہا نہیں۔

پس مقبرہ بہشتی میں دفن ہونے والوں کے واسطے ایک عظیم الشان فائدہ یہ ہے۔ کہ اکثر احباب جو دُور دُور نزدیک سے آتے ہیں۔ بلکہ خود قادیان کے رہنے والے بھی مقبرہ میں جا جا کر وہاں کے مدفونوں کے واسطے اللہ تعالےٰ سے دُعائیں کرتے رہتے ہیں۔ بلکہ بعض دفعہ ایسے زائرین کی تعداد ایک دن میں ہزاروں تک پہنچ جاتی ہے۔ کیا اس کثرت سے مومنین کی دُعائیں سب ضائع ہو جائیں گی ہرگز نہیں۔ بہت بدقسمت ہیں وہ لوگ جو ایسی بے بہا نعمتوں کو نفرت سے دیکھتے ہیں۔ اور ان پر تمسخر کرتے ہیں۔ خُدا ان سے تمسخر کرے گا۔ اور ان کے لئے بے باکیوں۔ اور گستاخیوں کے واسطے بُرا اجر ہوگا۔

لاہور کے غیر مبایع حق سے بہت دُور نکل گئے۔ مگر اب بھی مجھے خیال آتا ہے۔ کہ ان سے بعض پُرانے لوگ اب بھی جب علیحدگی میں سوچتے ہونگے تو ضرور ان کو یہ خیال آتا ہوگا۔ کہ کاش کہ اب بھی کوئی ایسی سبیل ہو۔ کہ ہمیں مقبرہ بہشتی میں ایک قبر کی جگہ مل جائے۔

میرے خیال میں مقبرہ بہشتی میں دفن کیا جانا اتنی بڑی نعمت ہے۔ کہ اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس پر یہ شرط لگا دیتے۔ کہ کوئی شخص اس میں دفن نہ کیا جا سکے گا۔ جب تک کہ اپنی ساری جائداد اور سارا ترکہ اور ساری آمدنی اشاعت اسلام کے واسطے دے نہ دے۔ تب بھی یہ سودا ارزاں ہی ہوتا۔ مگر انبیاءؑ رؤف و رحیم ہوتے ہیں حضور نے صرف دسواں حصہ آمد اور ترکہ کے دسواں حصہ کی شرط لگا دی ہے جس کا ادا کرنا ہر شخص کے واسطے آسان ہے۔ بعض عالی ہمت جوانمرد ایمان و یقین سے پُر حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب زاد اللہ شرفہٗ وعزتہٗ و رتبتہٗ کی طرح بجائے دسویں حصہ کے تیسرا حصہ اپنی آمد کا مقبرہ میں دے دیتے ہیں۔ لیکن بہرحال دسواں حصہ دینا تو کسی کے واسطے بھی مشکل نہیں۔

مجھے نہایت افسوس کے ساتھ اپنے بعض پُرانے دوستوں کے متعلق یہ معلوم ہُوا ہے۔ کہ انہوں نے تنگیٔ مال کے خیال سے اپنی وصایا کو منسوخ کرا دیا ہے۔ حالانکہ یہ ایک وسوسہ شیطانی ہے۔ اگر وُہ ہمت کرتے۔ تو یہ دسواں حصہ بھی دیتے رہتے اور اللہ تعالےٰ ان کی آمدنیوں میں مزید ترقیات کر دیتا۔ خدا تعالےٰ کسی کا قرضہ اپنے ذمہ نہیں رکھتا۔ اور اس چندہ کا مصرف ایسا اعلےٰ اور متبرک ہے۔ کہ اگر اس کے عوض میں مقبرہ بہشتی میں داخل کیا جانا مقرر نہ کیا جاتا۔ تب بھی ہر مومن کا فرض ہے۔ کہ وُہ اس کام میں حتے الوسع زیادہ سے زیادہ امداد کرے۔ وُہ دوست جنہوں نے اب تک وصیت نہیں کی۔ انہیں چاہیئے۔ کہ بہت جلد اس امر کی طرف توجہ کریں۔ انسان کی زندگی کا اعتبار نہیں۔ جلد وصیت کر دینا۔ اور وصیت کی رقم۔ اور حصہ جائداد اپنی زندگی میں ہی انجمن کے سپرد کرنا بہرحال موجب تشفی ہوگا۔ بعد اس کے کوئی نئی جائداد ہو تو پھر اس پر وصیت ادا کرنی ضروری ہوگی۔

ہوم لائبریری کلب سٹیٹسمین کلکتہ کی مُعذرت

ہوم لائبریری کلب سٹیٹسمین کلکتہ نے حال میں ایک کتاب One Hundred Great Lives کے نام سے شائع کی تھی جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی زندگی کے متعلق بعض قابل اعتراض فقرات لکھے گئے تھے۔ اس پر جناب مولوی محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان نے ہوم لائبریری کلب کے منیجر صاحب کو اس طرف توجہ دلائی۔ مولوی صاحب کے خط کے جواب میں منیجر صاحب نے معذرت کرتے ہُوئے لکھا ہے:۔

"آپ کے خط مورخہ ۶ جون کا شکریہ۔ ہم اس بات پر گہرے افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ کہ ہماری کتاب موسومہ بہ One Hundred Great Lives میں مندرجہ محمد (صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے حالات زندگی پڑھ کر آپ کو دکھ اور رنج پہونچا۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ بالکل نادانستہ طور پر ایسا ہُوا ہے۔ اور چونکہ ہم سمجھتے ہیں۔ کہ کلب کے دوسرے مسلمان ارکان بھی آپ کے ان جذبات میں آپ کے شریک ہوں گے۔ لہٰذا ہم نے یہ انتظام کیا ہے۔ کہ اس کتاب کی تمام مزید کاپیاں صفحات ۲۹۲ تا ۲۹۸ جن میں محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے حالات زندگی مرقوم ہیں۔ کاٹ کر شائع کی جائیں۔ ایک چٹ کی نقل ارسال ہے۔ جو ہر کتاب کے شروع میں لگا دی گئی ہے

ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ کہ آپ نے اس معاملہ کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ آپ کا مخلص :۔ منیجر ہوم لائبریری کلب"

قابل تعریف علاج } مرگی ہسٹیریا۔ دمہ۔ کنٹھ مالا۔ تلی۔ پتھری۔ ذیابطیس اور دیگر تمام پیشاب کی بیماریوں بواسیر۔ سل۔ دق عورتوں کے پوشیدہ امراض اور مردانہ کمزوریوں کے علاج کے لئے زود اثر مجرب ادویات موجود ہیں۔ ہر مرض کے لئے لکھئے

ڈاکٹر ایم۔ ایچ احمدی معرفت "الفضل" قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کسی پیشہ کو حقیر نہیں سمجھنا چاہیئے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جماعت میں جہاں اور بہت سی مفید تحریکات جاری فرمائی ہیں۔ وہاں دو تحریکیں تو بالخصوص ایسی ہیں جو اپنی اہمیت اور فوائد کے لحاظ سے اس قابل ہیں کہ جماعت کا ہر فرد ان کو حرزِ جان بنائے۔ اور کبھی ان سے غفلت اور بے اعتنائی نہ کرے۔ ان تحریکات میں سے ایک یہ ہے کہ کسی پیشہ کو ذلیل نہ سمجھا جائے۔ نہ نجاری کو نہ معماری کو نہ آہنگری کو نہ بافندگی کو اور نہ کسی اور کو۔ اور دُوسری تحریک یہ ہے۔ کہ ہر شخص علم حاصل کرے۔ ان ہر دو تحریکات کا یہ طبعی نتیجہ ہوگا۔ کہ اگر ان پر پوری طرح عمل کیا گیا تو ہمارا نجار صرف نجار نہیں ہوگا بلکہ عالم نجار ہوگا۔ اور ہمارا معمار صرف معمار نہیں ہوگا بلکہ ایک مدبر معمار ہوگا۔ اسی طرح چمڑے یا لوہے کا کام کرنے والے صرف چمڑے اور لوہے کا کام کرنے والے نہیں ہوں گے۔ بلکہ اپنی اپنی جگہ وُہ بہترین عالم فقیہہ اور مجتہد بھی ہوں گے۔ حضور اس سلسلہ میں عہدِ ماضی کے مسلمانوں کی کئی مثالیں بھی بیان فرما چکے ہیں۔ اس سلسلہ میں روزنامہ حقیقت لکھنؤ (۲۴ جون) کے ایک نوٹ کی چند سطروں کا مطالعہ خالی از دلچسپی نہیں ہوگا۔ وُہ گزشتہ زمانہ کے مسلمانوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے۔

"ان میں ہم کو ایسے بھی علماء اور محققین کی ایک خاص جماعت ملے گی جو جوتہ سینے والوں۔ مٹھائی بنانے والوں آٹا فروشوں۔ درزیوں۔ جلاہوں۔ کمہاروں اور دیگر اہل حرفت وصنعت وتجارت پیشہ اصحاب پر مشتمل ہوگی۔ لیکن ان کے علم وعمل۔ ان کی تحقیق وتدقیق اور ان کی رفعت وشان کی یہ کیفیت ہوگی۔ کہ مسلمان جس قدر اس پر فخر کریں کم اور بالکل کم ہے مشہور محدث حضرت خالد الحذاء موچی تھے مشہور مصنف ومحقق وفقیہہ حضرت شمس الائمہ حلوائی مٹھائی فروش تھے۔ حضرت فرید الدین عطار عطاری کا کام کرتے تھے۔ ان واقعات سے جہاں یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہمارے اسلاف خواہ خاص ہوں یا عام امیر ہوں یا غریب عربی علوم ومعارف کی تحصیل میں کس طرح سے برابر کے کوشاں تھے۔ تو دوسری طرف یہ بھی روشنی پڑتی ہے۔ کہ ان کو کسی پیشہ اور کسی حرفت میں عار نہ تھا۔ اور علم دین کی جلالت شان ان کے کاموں میں مخل وحارج نہ تھی۔ بلکہ ممد ومعاون"!

مسلمان بھی اگر اس امر کی طرف توجہ کریں۔ اور مختلف پیشوں کے ذلیل ہونے کا غلط احساس جو ان کے دلوں میں پیدا ہوچکا ہے اسے نکال دیں۔ اور علم دین کی طرف توجہ کریں۔ تو دنیوی لحاظ سے بھی اُن کی حالت سدھر سکتی ہے۔ اور علم کے لحاظ سے بھی ان کی امتیازی شان تسلیم کی جاسکتی ہے ؂

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور نصرت الٰہی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوئے ماموریت کے بعد دنیا میں ایک شور مچ گیا۔ کیا ہندو کیا سکھ کیا مسلمان اور کیا عیسائی تمام کے تمام آپ کے درپے آزار ہوگئے۔ اور انہوں نے چاہا کہ خدا تعالےٰ کی اس شمع کو اپنے مونہہ کی پھونکوں سے بجھادیں۔ لیکن چونکہ یہ قدیم سے سنت اللہ ہے۔ کہ خدا اور اس کے رسول ہمیشہ غالب ہوتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے ان لوگوں پر آپ کو غلبہ عطا کیا دشمن باوجود کثرت میں ہونے کے ناکام ہوگئے۔ اور آپ باوجود اکیلے ہونے کے غالب آگئے مخالفین کی ایک طرف تو یہ کوشش تھی کہ آپ کی ذات کو نقصان پہونچائیں اور جان تک لے لیں۔ اور دوسری طرف وُہ یہ چاہتے تھے۔ کہ آپ کے جھنڈے تلے جمع نہ ہو۔ لیکن دونوں لحاظ سے ناکام رہے۔ خدا تعالےٰ نے آپ کو دشمنوں کی تمام شرارتوں سے محفوظ رکھا۔ اور آپ کے ماننے والوں میں روز بروز اضافہ کیا۔ چنانچہ آپ کی جماعت کی تعداد ہزاروں بلکہ آج لاکھوں تک پہونچ گئی ہے۔ اور کیا ایران کیا عرب کیا ایشیاء اور کیا یورپ سب جگہ احمدی جماعتیں قائم ہیں۔

اب ذرا غور کرنے کا مقام ہے کہ کیا جھوٹوں سے یہی سلوک ہوتا ہے۔ اور کیا فمن اظلم ممن افترٰی علی اللہ کذباً او کذب بایاتہٖ انہ لایفلح الظالمون خدا تعالےٰ کا ارشاد نہیں۔ اگر نعوذ باللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے دعوٰی میں جھوٹے تھے تو چاہیئے تھا۔ کہ آپ کو خدا تعالےٰ نیست ونابود کردیتا لیکن برعکس اس کے وُہ جو آپ کی تذلیل کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تباہ ہوجاتے ہیں۔ اور ان کا انجام نہایت ہی عبرتناک ہوتا ہے ؂

مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی چراغ الدین جمونی۔ غلام دستگیر قصوری اور فقیر مرزا نامی اور اسی طرح کے اور سینکڑوں مخالفین کا جو عبرتناک حشر ہوا وُہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اب ہر شخص سوچ سکتا ہے۔ کہ کیا جھوٹوں سے یہی معاملہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ فمن اظلم ممن افترٰی علی اللہ کذباً او کذب بایاتہٖ انہ لایفلح الظالمون کہ جو لوگ اللہ تعالےٰ پر افترا کرتے ہیں وُہ سب سے بڑے ظالم ہیں۔ اور ظالم کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے۔ مگر خدا تعالےٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قدم قدم پر کامیابی عطا فرماتا ہے اور آپ تحدی کرتے ہوئے فرماتے ہیں "میں وُہ پودا نہیں کہ اُن کے ہاتھ سے اکھڑ سکوں۔ اگر اُن کے پہلے اور ان کے پچھلے۔ ان کے زندے اور ان کے مردے تمام جمع ہوجائیں اور میرے مارنے کے دُعا کریں تو میرا خدا ان تمام دعاؤں کو لعنت کی شکل میں بناکر ان کے مونہوں پر مارے گا۔ دیکھو صدہا آدمی آپ لوگوں کی جماعت سے نکل کر ہماری جماعت میں ملتے جاتے ہیں آسمان پر ایک شور برپا ہے اور فرشتے پاک دلوں کو کھینچ کر اس طرف لارہے ہیں۔ اب اس آسمانی کارروائی کو کیا کوئی انسان روک سکتا ہے۔ بھلا اگر کچھ طاقت ہے تو روکو۔ وُہ تمام مکر وفریب جو نبیوں کے مخالف کرتے رہے ہیں وہ سب کرو اور موت تک پہونچ جاؤ۔ پھر دیکھو کہ کیا بگاڑ سکتے ہو۔ خدا کے آسمانی نشان بارش کی طرح برس رہے ہیں۔ مگر بدقسمت انسان دُور سے اعتراض کرتے ہیں۔ جن دلوں پر مہریں ہیں ان کا ہم کیا علاج کرسکتے ہیں۔ اے خدا تو اس اُمت پر رحم فرما آمین" (ضمیمہ اربعین نمبر ۳ و ۴) "

" پس جس کے کان سننے کے ہوں سنے اور جس کی آنکھیں دیکھنے کی ہوں وُہ دیکھے۔ کہ کیا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فتح پانا اور دشمن کا ناکام ونامراد رہنا آپ کی سچائی کی دلیل نہیں پس دوستو توجہ کرو۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبول کرکے اپنی آخرت کو سنوار لو ایسا نہ ہو۔ کہ موت کے بعد کفِ افسوس ملنا پڑے ؂

خاکسار

غلام باری متعلم جماعت ہفتم مدرسہ احمدیہ

اہم ملکی حالات اور واقعات

پنجاب کے کانگرسی لیڈروں کے لڑائی جھگڑے

اخبارات میں شائع ہوا ہے کہ سٹی کانگرس کمیٹی لاہور کی ورکنگ کمیٹی کے ۲۳ جون کے اجلاس میں ورکنگ کمیٹی کے ان اجلاسوں کی کارروائی پر بحث کی گئی۔ جس میں گذشتہ چند مہینوں سے ڈاکٹر گوپی چند کے خلاف اس وجہ سے انضباطی کارروائی کرنے کے مسئلہ پر غور ہوتا رہا۔ کہ انہوں نے یونینسٹ وزارت سے سفارش کرا کر اپنے لڑکے کو میڈیکل کالج میں داخل کرایا۔ ورکنگ کمیٹی نے اتفاق رائے سے فیصلہ کیا ہے۔ کہ صوبہ کانگرس کمیٹی سے سفارش کی جائے کہ ڈاکٹر صاحب کو چار آنہ کی ممبری سے خارج کر دیا جائے۔ اور انہیں اسمبلی کی سیٹ خالی کرنے پر مجبور کیا جائے۔ نیز یہ بھی قرار پایا۔ کہ ڈاکٹر صاحب کے ذمہ اکتوبر ۱۹۳۰ء سے سٹی کانگرس کمیٹی کے حساب میں سے جو ڈیڑھ ہزار روپے کی رقم ہے۔ اس کی وصولی کے لئے اگر ضرورت پڑے۔ تو عدالتی کارروائی کی جائے۔ نیز مسٹر اے۔ سی بالی نمائندہ ٹریبیون۔ لالہ ٹھاکر داس کپور سردار گوپال سنگھ قومی۔ لالہ دیوراج سیٹھی ایم۔ ایل۔ اے نے بحیثیت سیکرٹریان سٹی کانگرس کمیٹی لاہور جو ۳۷-۱۹۳۶ء سے قبل کے حساب صاف نہیں کئے۔ ان کے نام نوٹس جاری کئے گئے۔ اور صوبہ کانگرس کمیٹی سے سفارش کی گئی۔ کہ ان چاروں اصحاب کو بھی چار آنہ کی ممبرشپ سے خارج کر دیا جائے۔ اور آئندہ پانچ سال کے لئے کسی ذمہ دار عہدہ پر انہیں مقرر نہ کیا جائے۔

لکھنؤ کے شیعہ سنی تنازعہ کے متعلق اپیل

لاہور ۲۷ جون پنجاب اسمبلی کے ۱۴ مسلمان ارکان نے جن کا تعلق اسلام کے مختلف فرقوں سے ہے۔ اور جن میں جناب پیر اکبر علی صاحب بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی بھی شامل ہیں لکھنؤ کے شیعہ سنی تنازعہ کے متعلق مندرجہ ذیل اپیل شائع کی ہے:۔

ہمیں اس امر سے بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے کہ لکھنؤ میں اب تک شیعہ سنی تنازعہ جاری ہے۔ ہماری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی۔ کہ کیوں ان دنوں جبکہ اغیار اپنی قوت کو یکجا کر رہے ہیں مسلمان ایک ایسے مسئلہ پہ ایک دوسرے سے برسرپیکار ہیں۔ جس کی نظیر اسکی موجودہ صورت میں کسی اسلامی ملک میں نہیں ملتی۔ ہم اس امر پہ فخر کرتے ہیں کہ اسلام کا رویہ دوسرے مذاہب کے متعلق بہت رواداری کا ہے۔ لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ آج لکھنؤ کے شیعہ اور سنی ایک دوسرے کو برداشت نہیں کر سکتے۔ ہمارے نزدیک دونوں کے دونوں اسلام کی کوئی خدمت نہیں کر رہے۔ جب سنی اور شیعہ بازاروں میں مدح یا تبرا کرتے ہیں۔ ہم دونوں سے اپیل کرتے ہیں کہ اس رویہ کو ترک کر دیں۔ کیونکہ اس سے دونوں قوموں کے جذبات کو صدمہ پہنچتا ہے۔ ہم اس اپیل کی صدق دل سے تائید کرتے ہیں۔ جو حال ہی میں شملہ سے مسلم لیڈروں نے شائع کی۔ ہم اسلام کے واسطے سے شیعوں اور سنیوں سے اپیل کرتے ہیں۔ کہ وہ لکھنؤ میں جاری شدہ تحریک تبرا اور تحریک مدح صحابہ کو ختم کر دیں۔ اور سچے مسلمانوں کی طرح اس بدنصیب ہند میں امن و امان قائم کر کے دوسرے متاثرہ مقامات کو بھی فسادات سے بچائیں۔

مہاراجہ رنجیت سنگھ کی صد سالہ برسی کا جلوس

لاہور ۲۸ جون لاہور میں مہاراجہ رنجیت سنگھ کی صد سالہ برسی کے سلسلہ میں شام کے ۵½ بجے گوردوارہ شہید گنج سے جلوس نکالا گیا۔ جلوس کی لمبائی کا یہ حال تھا۔ کہ اس کا پہلا حصہ جب شاہ عالمی دروازہ کے پاس پہنچ چکا۔ تو آخری حصہ ابھی شہید گنج سے چلا نہیں تھا۔ جلوس میں سب سے آگے اونٹ پر بڑا بھاری دمامہ تھا۔ اس کے بعد کئی ہزار نامدھاری تھے۔ ان کے بعد ننکانہ صاحب کا اکالی جتھہ۔ پھر کئی مقامات کے اکالی جتھے اور بینڈ۔ مختلف سنگھ سبھاؤں اور سنگتوں۔ اکالی فوج۔ گینتی دل۔ سنگھ کنیا مہاودیالہ فیروزپور کی لڑکیاں۔ اکالی بہنیں۔ اور متعدد سکولوں کے طلباء و بینڈ۔ جلوس کے درمیانی حصہ میں چار گھوڑوں کی ایک ٹمٹم پر مہاراجہ رنجیت سنگھ کی ایک بہت بڑی تصویر تھی۔ اور اس کے پیچھے نہنگ سکھوں کا ایک شاندار جتھہ۔ جلوس کے متعلق اندازہ کیا جاتا ہے۔ کہ اس میں زائد از ایک لاکھ اشخاص شامل تھے۔

اس جلوس کی تیاریاں صبح سے ہی شروع ہو گئی تھیں۔ بازاروں کو سجایا گیا۔ اور کئی دروازے بنائے گئے تھے۔ سبیلوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس خیال سے کہ جلوس کے سلسلہ میں کوئی ناخوشگوار بات نہ ہو جائے۔ حکام نے زبردست پیش بندیاں اختیار کیں۔ تمام بڑے بڑے پولیس افسر اور مجسٹریٹ سٹی کوتوالی میں جمع رہے۔ ۳۰۰ کے قریب لٹھ بند پولیس کوتوالی میں موجود تھی۔ شہید گنج کے نواح میں اور بھاٹی لوہاری میں پولیس کے زبردست انتظامات کئے گئے۔

جلوس کے آگے تقریباً یکصد لٹھ بند پولیس مین تھے۔ اس کے بعد ایک گتکا پارٹی تھی۔ پھر ڈھول پارٹیاں تھیں۔ مہاراجہ رنجیت سنگھ کی بہت بڑی تصویر کے آگے پانچ پیارے تھے مہاراجہ صاحب کی تصویر پر پھولوں کی بارش ہو رہی تھی۔ نہ صرف پھولوں کی بلکہ لوگ مہاراجہ صاحب کی تصویر پر روپوں کی بارش کر رہے تھے۔ تصویر والی گاڑی کے پیچھے گوجرانوالہ جڑانوالہ۔ شیخوپورہ اور دیگر مقامات کے جتھے تھے۔ اہل جلوس مہاراجہ رنجیت سنگھ۔ ان کے لڑکوں اور ان کے جرنیلوں کی جے کے نعرے لگا رہے تھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آریوں کے مقابلہ میں مجلس اتحاد ملت ہند کا پروگرام

۲۸ جون کو مسلمانان لاہور کا جو عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ اس میں صدر جلسہ مولوی ظفر علی صاحب نے ڈکٹیٹر کی حیثیت میں مجلس اتحاد ملت کا مدافعانہ پروگرام پیش کیا جسکی تفصیل حسب ذیل ہے پچاس رضاکاروں کا جیش مرتب کیا جائے جس میں سے بیس رضاکاروں کا ایک بینڈ ہوگا۔ تین یا چار مقررین ہوں گے۔ ایک پریس رپورٹر ہوگا۔ باقی پچیس عام رضاکار ہوں گے۔ اس جیش کا نصف حصہ عام رضاکاروں کو چھوڑ کر باقی نصف حصہ بینڈ و مقررین و پریس رپورٹر سمیت ۳۰ جون کی شام کو بعد نماز جمعہ شاہی مسجد سے روانہ ہو کر آٹھ بجے کی گاڑی سے عازم پشاور ہوگا۔ پشاور سے یہ جتھہ ایک دن کے قیام میں جلسہ کر کے اپنے مقاصد کی تبلیغ کرے گا۔ اس کے دوسرے روز نوشہرہ پہنچے گا۔ نوشہرہ سے کیمل پور۔ کیمل پور سے راولپنڈی۔ راولپنڈی سے گوجرخان لالہ موسیٰ۔ گجرات۔ وزیر آباد۔ سیالکوٹ۔ سیالکوٹ سے گوجرانوالہ اور گوجرانوالہ سے واپس لاہور پہنچے گا۔ اور متذکرہ بالا مقامات پر وفد کا ایک ایک دن کا قیام ہوگا۔ جس میں مقررین مسلم جماعتوں کے نمائندوں معززین اور اکابر شہر سے مسئلہ حیدر آباد پر تبادلہ خیالات کریں گے۔ اور عوام سے اپیل کریں گے۔ کہ وہ آریہ سماجیوں کی حیدر آبادی تحریک کو روکنے کے لئے عملی اقدام کریں۔ اس کے بعد یہ تبلیغی قافلہ لاہور سے باقی پچیس رضاکاروں کو بھی اپنے ساتھ شامل کرے گا۔ جو حسب معمول ایک ایک دن کے قیام کے ساتھ امرتسر۔ جالندھر۔ لدھیانہ انبالہ۔ سہارنپور۔ میرٹھ سے ہوتا ہوا دہلی پہنچے گا۔ مابعد یہ قافلہ یو۔ پی۔ سی پی۔ بہار وغیرہ صوبوں میں تبلیغ کرتا ہوا۔ دولت عالیہ آصفیہ حیدر آباد دکن کے کسی قریب مقام پر مقیم ہو جائے گا۔

اس وفد کے مقاصد حیدر آباد کے صحیح حالات ملک کے سامنے پیش کرنا اور جو سازش آریہ سماجیوں اور ہندو جماعتوں کی طرف سے حیدر آباد کے خلاف کی جا رہی ہے۔ اس کا تار و پود بکھیرنا ہے۔ ۱۵ جولائی تک آریہ سماجیوں کو پندرہ دن کی مہلت دی جاتی ہے۔ کہ وہ اس عرصہ میں اپنے رویہ کی اصلاح کریں اور حیدر آباد کے خلاف اپنی جاری کردہ سرگرمیوں کو بند کر دیں اور دولت عالیہ آصفیہ میں جتھے بھیجنے روک دیں۔ ورنہ مسلمانوں کی طرف سے اُن کے جتھوں پر پُرامن پکٹنگ ہوگی۔

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

برطانیہ روس کو ممکن مراعات دیدیگا

لنڈن ۲۷ جون کی اطلاع ہے کہ حکومت برطانیہ اپنے روس کے سفیر کو جو نئی ہدایات بھیجنے والی ہے ۲۷ جون کو برطانوی کیبنٹ کی کمیٹی متعلقہ امور خارجہ میں ان پر غور کیا گیا۔ اب لارڈ ہیلیفکس اور مسٹر چیمبرلین ان پر غور کریں گے۔ اس کے بعد یہ ہدایات برطانوی سفیر مقیم ماسکو کو بھیج دی جائیں گی۔ ایک برطانوی اخبار نے روس اور برطانوی گفت و شنید پر رائے زنی کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ گفت و شنید میں جو رکاوٹیں پیدا ہوئی ہیں۔ ان کو برطانیہ روس کو کچھ اور مراعات دے کر دور کر دے گا۔ برطانوی سیاسی حلقوں میں یہ بیان کیا جاتا ہے کہ حکومت برطانیہ روس کے ساتھ معاہدہ کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گی اور اگر یہ معاہدہ تکمیل کو نہ پہنچ سکا تو احتمال ہے کہ اس سے برطانیہ کو غیر معمولی نقصان پہنچے۔

چین میں جاپانیوں کا انگریزوں پر روز افزوں تشدد

ٹوکیو کی ۲۷ جون کی خبر ہے کہ جاپانی فوجیں سوچاؤ اور وینچاؤ کی بین الاقوامی بندرگاہوں پر حملہ آور ہونے کے لئے روانہ ہو گئی ہیں۔ جاپانی حکومت نے اعلان کیا ہے۔ کہ برطانوی جہاز ان بندرگاہوں سے نکل جائیں۔ نیز انگریز اور غیر ملکی بھی نکل جائیں ورنہ حکومت ان کے جان و مال کی ذمہ دار نہیں ہو گی۔ ہانگ کانگ کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ جاپانی فوجیں سوچاؤ اور وینچاؤ کی بندرگاہوں کی طرف جا رہی ہیں۔ مگر برطانیہ کا ایک جنگی جہاز جو اس وقت جاپانیوں کی نقل و حرکت کا مشاہدہ کرنے کے لئے سمندر میں لنگر ڈالے کھڑا ہے اس کی طرف سے اس کی اطلاع کی تصدیق نہیں ہو سکی۔ حکومت برطانیہ کی طرف سے جاپانیوں کو کہا گیا ہے کہ چونکہ بروئے معاہدہ سوچاؤ اور وینچاؤ کی بندرگاہوں میں انگریزی جہازوں کو داخل ہونے کا حق ہے اسلئے وہ جاپانیوں کے اس حکم کی تعمیل کرنے کے لئے ہرگز تیار نہیں۔ کہ برطانی جہاز ان دونوں بندرگاہوں میں داخل ہونے سے مجتنب رہیں یا برطانوی باشندے یہاں سے چلے جائیں۔ مزید برآں جاپان کو متوجہ کیا گیا ہے۔ کہ انگریزوں کی جان و مال کو ذرا بھی نقصان پہنچا تو اس کی ذمہ داری جاپانیوں پر عائد ہو گی۔ حکومت جاپان چین کے ساحلی علاقے پر قبضہ کرنے کا عزم مصمم کر چکی ہے۔ کیونکہ اس طریقے سے وہ چین سے غیر ملکی اثر کو دور کر کے اس کی تجارت پر کلی طور پر قبضہ کر سکتی ہے۔ نیز جاپانی ان بندرگاہوں پر بھی قابض ہونے کے آرزومند ہیں جس پر کلیتہً غیر ملکی تسلط ہے۔ اگر ان کی اس بے باکی کا سدباب نہ کیا گیا۔ تو کیا تعجب ہے کہ شنگھائی۔ ہانگ کانگ اور سنگاپور پر بھی انہیں یلغار کرنے کی جرأت ہو جائے۔

ٹینٹسن کی ۲۷ جون کی اطلاع ہے کہ ٹینٹسن کی ناکہ بندی بدستور جاری ہے اور جاپانیوں کے تشدد میں کسی قسم کی کمی نہیں واقع ہوتی۔ بعض حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اگر برطانیہ نے جاپانیوں کی خواہشات کا احترام نہ کیا۔ اور ساحلی علاقے میں ان کے تفوق یا اجارہ داری کو تسلیم کرنے سے انکار کیا۔ تو جاپان اپنے تشدد اور سختی میں اس درجہ اضافہ کر دے گا۔ کہ برطانیہ کو جاپان کی اجارہ داری کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کے بغیر کوئی چارہ کار نظر نہیں آئے گا۔ مزید معلوم ہوا ہے۔ کہ ٹینٹسن کی ناکہ بندی کا معاملہ حکومت جاپان نے پیکنگ کی حکومت کے ہاتھ میں دے دیا ہے۔

جاپانی فوجوں کے کمانڈر نے آج اعلان کیا ہے۔ کہ جاپانی سنتریوں کو تلاشی کے وقت انگریزوں کو ننگا کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ کمانڈر مذکور نے مزید بتلایا ہے۔ کہ جب تک برطانیہ جاپان کے مطالبات تسلیم نہیں کرتا۔ یہ ناکہ بندی بدستور جاری رہیگی۔ جاپانی کمانڈر کے اس اعلان کے باوجود آج ایک اور انگریز کی بے عزتی کی گئی۔ ٹینٹسن کے انگریزوں کی حالت بہت زیادہ خراب ہو چکی ہے۔ سبزی گوشت دودھ کی تو ویسے ہی جاپانیوں نے درآمد روک رکھی ہے۔ کھانے پینے کی دوسری اشیاء کی قلت بھی محسوس کی جا رہی ہے۔ ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ بہت سی برطانی آبادی اب تک صحت افزا مقامات پر منتقل کی جا چکی ہے۔ باقی انگریزوں کو بھی ٹینٹسن سے نکالنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن میں مختلف مقامات پر بم بازی

لنڈن کی ۲۶ جون کی اطلاع ہے۔ کہ آئرستانی جمہوری فوج کے انقلاب پسندوں نے سنیچر کی رات کو اپنی دہشت انگیز سرگرمیوں کو جاری کیا۔ اس مرتبہ ان سرگرمیوں کا رخ بینکوں کی طرف تھا۔ نو منٹ کے اندر اندر ویسٹ اینڈ (لنڈن) میں بم پھٹنے کے پانچ حوادث رونما ہوئے۔ جن کی وجہ سے دس اشخاص شدید طور پر مجروح ہوئے۔ جن میں سے بعض کی حالت نہایت خطرناک ہے۔ پارک لین میں ایک بینک کی عمارت کے اگلے حصہ کو بم سے اڑا دیا گیا۔ اتوار کی شام کو لنڈن کے وسط میں بم پھٹے جس کی وجہ سے تین اشخاص زخمی ہو گئے۔ ان کی حالت بہت نازک بیان کی جاتی ہے۔ یکے بعد دیگرے تین مقامات پر بم پھٹے۔ پکیڈلی سرکس میں خوفزدہ لوگوں کا بہت بڑا ہجوم ہو گیا۔ پولیس ویسٹ اینڈ میں گشت لگا رہی ہے۔ آتش گیر مادہ کی وجہ سے لیٹر بکسوں کو آگ لگا دی گئی ہے۔ آکسفورڈ سرکس میں ایک بم دستیاب ہوا۔

یورپ کے لئے تین خطرناک مہینے

لنڈن ۲۸ جون۔ آج دارالعوام میں مسٹر چرچل نے تقریر کرتے ہوئے کہا جولائی۔ اگست۔ اور ستمبر کے تین مہینے نہایت خطرناک ہیں اور ان کے دوران میں گذشتہ سال کی طرح حالات نہایت خطرناک ہو جائیں گے۔ فرق یہ ہوگا۔ اس سال صلح و امن کی صورتیں مفقود ہونگی آپ نے کہا کہ میں یہ نہیں کہتا کہ جنگ یقینی ہے۔ لیکن جرمنی کے سرکاری اخبار اور نازیوں کی تقریروں کا لب و لہجہ اگر یہی رہا جو اس وقت ہے تو پھر جنگ زیادہ دور نہیں۔ میں ہر ہٹلر سے کہوں گا۔ کہ وہ نامعلوم انجام والی خوفناک جنگ میں کودنے سے پہلے ہر بات کا جائزہ لے لے۔ میں ہٹلر کو بتانا چاہتا ہوں۔ کہ اب برطانیہ کے صبر کا پیمانہ بالکل لبریز ہو چکا ہے۔

برطانیہ کے مقابلہ میں جاپان کو شکست ہوگی

لنڈن ۲۸ جون۔ گذشتہ شب "بحر الکاہل کے دفاعی مسائل" کے موضوع پر تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے نائب امیر البحر سی۔ وی اوسبرن نے کہا کہ اگر برطانیہ اور جاپان کے درمیان جنگ چھڑ گئی تو وہ بہت دور رس ثابت ہو گی۔ اگرچہ چین میں برطانیہ کے مقامی مفاد کو دھکا لگے گا۔ لیکن معاملہ یہیں تک نہیں رہے گا۔ اور یہ دیکھنا ہے کہ اس کے بعد کیا ہو گا۔ یہ کوئی مخفی بات نہیں کہ جنگی جہاز بنانے میں امریکہ کے سوا دنیا کی اور کوئی طاقت برطانیہ کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اور یہ جنگ بھی اسی قسم کی ہو گی جو برطانیہ متعدد بار لڑ چکا ہے۔

آخر میں نائب امیر البحر نے نہایت وثوق کے ساتھ کہا کہ اس جنگ کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ چین کے دفاعی اقدام زیادہ سخت ہو جائیں گے اور انجام کار جاپان

شکست کھا کر ختم ہو جائے گا۔ اگر کسی وجہ سے برطانیہ کی اصل طاقت گھر ہی میں زندگی اور موت کی کشمکش میں معروف ہو۔ جب بھی جاپان کا حشر یہی ہوگا۔ اگر جاپانی پالیسی میں ہوشمندی کا شائبہ ہو تو اسے چاہئے کہ اپنا موجودہ جارحانہ رویہ ترک کر دے اور برطانیہ کے ساتھ سمجھوتہ کرلے۔

برطانیہ کے خلاف جرمنی اور اٹلی میں طعنہ زنی

کولون کی ۲۸ جون کی اطلاع مظہر ہے کہ مسٹر چیمبرلین وزیر اعظم انگلستان نے کارڈف میں جو تقریر کی تھی اس نے ڈاکٹر گوئبلز کے لئے نازی پارٹی کے ایک جلسہ میں تقریر کرنے کا موقع پیدا کر دیا جس میں انہوں نے کہا ہم کسی برطانوی وعدے کے محتاج نہیں ہیں۔ ہم تو صرف کارناموں کی داد دیں گے" اگر جنگ چھڑ گئی تو ہم پیدا شدہ صورت حالات سے عہدہ برآ ہونے کے لئے تیار ہوں گے۔ اور اپنی حکومت کے ایک ایک حکم کی تعمیل کر دکھائیں گے۔ جو داؤ لگانے کی ہمت سے محروم ہو وہ بازی جیت ہی نہیں سکتا۔ برطانوی وزراء دھمکی دیتے جائیں۔ ہم پر ان دھمکیوں کا کچھ اثر نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ان دھمکیوں کی پشت پر کوئی قوت موجود نہیں ہے۔ جاپان انگریزوں کو ننگا کر کے کوڑے لگا سکتا ہے۔ مگر وہ جاپان کا بال بیکا نہیں کر سکتے۔ ایک مرتبہ قیصر کی فوج اور قوم پر انگریزوں کا قبضہ ہو گیا تھا۔ مگر یہ واقعہ ایک ہی مرتبہ ہؤا۔ دوبارہ ایسا کبھی نہیں ہو سکے گا۔

اسی موقعہ پر چند ہوا بازوں کو جو ابھی ابھی ہسپانیہ میں خدمات سرانجام دے کر واپس آئے مخاطب کرتے ہوئے ہر ہٹلر نے کہا نیشنل سوشلسٹ (نازی) اور فسطائی آج دوش بدوش کھڑے ہو کر مخالفوں کی دنیا کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ہمیں نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور جن کے دل حسد کے جذبات سے بھرے ہوئے ہیں۔ مجھے پورا پورا یقین ہے کہ جمہوری حکومتوں اور سرمایہ دار فرعون مزاجوں نے ہمیں تباہ کر دینے کے لئے جو کوششیں جاری کر رکھی ہیں اور جو پریشان خواب وہ اس ضمن میں دیکھ رہے ہیں انکی ناویل انہیں نظر آجائے گی۔ اٹلی اور جرمنی کی متحدہ قوت ان کا شیرازہ بکھیر کر رکھ دے گی۔ کیونکہ مستقبل کا فیصلہ نازیوں اور فسطائیوں کے حق میں ہو چکا ہے۔

ٹین سین کے واقعات کے پیش نظر اطالوی اخبارات برطانیہ پر شدید نکتہ چینی کر رہے ہیں اور لکھتے ہیں کہ برطانوی وقار کا جنازہ نکل چکا ہے۔ اخبارات پہلے صفحوں پر جلی عنوانات سے اس قسم کی خبریں اور کارٹون شائع کر رہے ہیں۔ ایک اخبار میں ایک کارٹون شائع ہؤا ہے۔ جس میں جان بل کو صرف قمیض پہنے دکھایا گیا ہے۔ اور ایک جاپانی سپاہی "تلاشی" لے رہا ہے۔ اس کے برعکس جاپان کو خراج تحسین ادا کیا جا رہا ہے۔ کیونکہ اطالوی مدبر جانتے ہیں کہ جاپان کی کامیابی سے مشرق بعید میں صرف برطانیہ اور فرانس کے وقار کا ہی خاتمہ ہوگا۔ مسولینی کا اخبار "پوپو لو دی اطالیہ" لکھتا ہے کہ وہ دن گئے جب کسی برطانوی کو ہاتھ ہی لگایا جاتا تھا۔ تو فوج سے بھرا ہؤا جنگی جہاز وہاں پہنچ جاتا تھا۔ یا تو اب برطانیہ کے پاس ناکافی جہاز ہیں۔ یا یہ صورت ہے۔ کہ اگر ان دنوں برطانویوں کو چھیڑا جائے تو ان کو کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ یہی اخبارات میں ملک معظم برطانیہ اور نائب صدر جمہوریہ امریکہ کی گفتگو شائع ہوئی ہے۔ جس میں ملک معظم نائب صدر سے دریافت کرتے ہیں۔ کہ اگر ہمیں جنگ میں شکست ہو گئی تو ہماری عظیم الشان سلطنت کا کیا بنیگا نائب صدر جمہوریہ جواب دیتے ہیں۔ "مجھے معلوم نہیں"۔

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے۔ ابھی دو مہینے باقی ہیں۔ اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دیئے ہیں۔ اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے۔ لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربے سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ کیونکہ تمہارے ابا جان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ

ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور

سے اکسیر تسہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے۔ اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے اور بعد کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں۔ قیمت بھی اس کی زیادہ نہیں۔ شاید دو روپے آٹھ آنہ (۲/۸) ہے۔ جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے۔ اپنے میاں سے کہہ کر یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں۔

جاپان مصالحت کے لئے تیار ہو گیا

لنڈن ۲۸ جون۔ آج مسٹر چیمبرلین نے دارالعوام میں تقریر کرتے ہوئے ٹین سین کی صورت حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ کہ ٹوکیو میں جلدی ہی اس کے متعلق گفت و شنید شروع ہو جائیگی مزید معلوم ہؤا ہے۔ کہ آج کیبنٹ کے ایک اجلاس میں بھی ٹین سن کی صورت حالات پر بحث ہوتی رہی۔ لارڈ ہیلی فیکس نے آج دارالامرا میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ برطانیہ کے چینی مفاد کی حفاظت کے لئے ہر ممکن کارروائی کی جائے گی۔ برطانیہ اس سلسلہ میں بڑی سے بڑی طاقت کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ مسٹر چیمبرلین اور لارڈ ہیلی فیکس نے اپنی تقریروں میں یہ بھی کہا۔ کہ سوٹیاؤ کی بندرگاہ میں برطانوی جہازوں پر ابھی تک پابندیاں عاید ہیں اور انہیں بندرگاہ میں داخل ہونے سے روکا جا رہا ہے۔ مگر اس وقت دو برطانوی اور چار امریکن جہاز بندرگاہ میں جاپانی حکم کی پروا نہ کرتے ہوئے لنگر انداز ہیں۔ ان کے اوپر جاپانی طیارے پرواز کر رہے ہیں۔

ٹوکیو میں سرکاری طور پر یہ اعلان کیا گیا ہے۔ ٹین سین کے سلسلہ میں ٹوکیو میں جلدی بات چیت شروع ہو جائے گی۔ ٹین سن کے جاپانی افسروں کو ٹوکیو میں بلایا جا رہا ہے۔ ٹین سن کے برطانوی قونصل جنرل بھی ٹوکیو پہنچ رہے ہیں۔ اور اس گفت و شنید میں شامل ہوں گے مزید معلوم ہؤا ہے۔ کہ ٹین سن میں جاپانیوں نے اپنے رویہ میں کچھ نرمی کر دی ہے۔

کھانے پینے کی چیزیں بلا روک ٹوک ٹین سن کی برطانوی آبادی میں لے جائی جا رہی ہیں۔ تلاشیاں لیتے وقت بھی اب انگریزوں کے سارے کپڑے نہیں اتروائے جاتے۔ سوٹیاؤ کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ وہاں کے جاپانی قونصل جنرل نے غیر ملکی جہازوں کو بندرگاہ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی۔ اس لئے برطانوی حکام نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ تجارتی جہازوں کو فوج کی حفاظت میں بھیجا جایا کرے گا۔

ٹوکیو کی ایک اطلاع سے معلوم ہؤا ہے۔ کہ جاپانی فوجیں فوچاؤ اور ونچاؤ کی بندرگاہوں پر حملہ کرنے کے لئے ساحل سمندر پر اتر پڑی ہیں۔ اور عنقریب ہی چڑھائی کر دیں گی۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اگر ان دونوں بندرگاہوں پر جاپان کا قبضہ ہو گیا تو چین کو سمندر کی طرف سے کسی قسم کی مدد نہیں مل سکیگی مزید معلوم ہؤا ہے۔ کہ جو غیر ملکی جہاز ان بندرگاہوں میں کھڑے تھے وہ آہستہ آہستہ وہاں سے جا رہے ہیں۔ لیکن امریکہ اور برطانیہ کے جہاز وہیں موجود ہیں اور بندرگاہوں کو چھوڑنے کے لئے آمادہ نہیں۔ امریکہ کی طرف سے حکومت جاپان کو انتباہ کیا گیا ہے۔ کہ اگر فوچاؤ اور ونچاؤ کی بندرگاہوں میں امریکن جہازوں کو داخل ہونے سے روکا گیا یا انہیں کچھ نقصان پہنچا تو اس کی قیمت حکومت جاپان کو ادا کرنا ہوگی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حکام ریاست جنبہ نے ایک ملزم کو قانونی مشورہ سے محروم کر دیا

منشی غلام نبی صاحب سوداگر گل کے مقدمہ زیر دفعہ ۱۲۴ الف تعزیرات ہند میں ملزماں کو قانونی مشورہ دینے کیلئے چوہدری غلام احمد صاحب بی۔اے۔ ایل ایل۔بی وکیل جنبہ آئے ہوئے تھے۔ مگر ریاست نے زیر دفعہ ۳ کریمنل امنڈمنٹ ایکٹ ۱۹۳۲ء انہیں نوٹس دیا ہے کہ وہ حدود ریاست کو چھوڑ دیں۔ نوٹس میں اس حکم کی کوئی معین وجہ نہیں بتائی گئی۔ منشی غلام نبی کو دو سال قید سخت کی سزا ہو چکی ہے۔ جس کی اپیل دائر ہے۔ اس سلسلہ میں چوہدری صاحب کی قانونی امداد نہایت ضروری تھی۔ مگر حکام نے انہیں ریاست چھوڑنے کا حکم دیدیا ہے ریاست میں منشی صاحب موصوف کو کسی اور سے قطعاً قانونی مشورہ میسر نہیں آسکتا۔

ریاست کے بعض ذمہ وار حکام کے خلاف لوگوں کو شکایات ہیں۔ اور وہ پر امن طریق پر اپنی شکایات کو دور کرنے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ اور اس کے لئے قید و بند کی مصیبتیں بھی برداشت کر رہے ہیں۔ ایک پر امن تحریک کو کچلنے کیلئے ایسا طریق اختیار کرنا جو صریح بے انصافی پر مبنی ہو کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ ریاست کے حکام کو چاہئے کہ رعایا کی ہمدردی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ ورنہ سختگیری کی پالیسی سے...

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شملہ ۲۸ جون۔ اطلاع ملی ہے کہ دہلی ڈیرہ دون ایکسپریس کے حادثہ میں جو مرادآباد کے نزدیک ہوا۔ ۸ آدمی ہلاک اور ۲۲ مجروح ہوئے۔ حادثہ کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ پل کی ایک محراب بیٹھ گئی جس سے انجن اور زمین گاڑیاں نیچے گر پڑیں۔

ٹینٹسن ۲۷ جون۔ ٹینٹسن میں جاپانیوں نے جو ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ چینیوں نے برطانوی بستی میں جو ۵ کروڑ ڈالر کی چاندی جمع کر رکھی ہے۔ اس پر قبضہ کیا جائے۔ جاپانیوں کا خیال ہے کہ یہ چاندی باہر نہ جانے پائے۔

پشاور ۲۸ جون۔ احرار اور خاکساروں میں جو کشیدگی پھیلی ہوئی ہے اب اس نے نازک شکل اختیار کر لی ہے چنانچہ کل ہشت نگر دروازہ کے نزدیک احرار کے حمایتیوں نے ایک خاکسار پر حملہ کر دیا۔ مجروح خاکسار کو برائے علاج ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے اس سلسلہ میں آٹھ گرفتاریاں عمل میں لائی گئی ہیں۔

شملہ ۲۸ جون۔ آنریبل سر سکندر حیات خان وزیر اعظم پنجاب عازم بمبئی ہو گئے ہیں۔ آپ وہاں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس میں شریک ہونے کے لئے جا رہے ہیں۔ جو شنبہ سے شروع ہو رہا ہے۔

لنڈن ۲۷ جون۔ آج رات مرکزی لنڈن میں ایک پانچ منزلہ ویر ہاؤس کو آگ لگ گئی۔ آگ جلد ہی آٹھ ویر ہاؤسوں میں پھیل گئی تھی۔ جن میں سے چار فوراً جل کر راکھ ہو گئے۔ آگ ایک عمارت سے دوسری عمارت کی طرف بڑھتی گئی۔ اور شہر پر دھوئیں کے بادل چھا گئے جب آگ شروع ہوئی۔ تو ایک سو کے قریب اشخاص مختلف نزدیکی عمارتوں میں تھے۔ ان میں سے کئی اشخاص نے عمارت کی چھت پر سے دوسری چھتوں پر کود کر اپنی جانیں بچائیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس آگ سے دس لاکھ پونڈ کا نقصان ہوا ہے

حیدرآباد ۲۸ جون۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ کل یہاں شرابی سکھوں اور مسلمانوں میں فساد ہو گیا۔ جس کی وجہ سے ایک سکھ ہلاک اور ایک مسلمان شدید مجروح ہوا۔ سکھ کی لاش جلوس کی صورت میں گوردوارہ سے جائی گئی۔ دراصل آریہ سماجیوں نے سکھوں کو اکسایا تھا کہ وہ مقتول کا شاندار جلوس نکالیں۔

پشاور ۲۸ جون۔ ضلع ہزارہ کی سرحد پر بد خوانین میں مدت سے جنگ چلی آتی تھی۔ جس سے فریقین کو غیر معمولی نقصان پہنچا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ فریقین نے ضلع ہزارہ کے حکام سے درخواست کی ہے کہ ان کے علاقوں کو برطانوی ہند میں شامل کر لیا جائے۔

لدھیانہ ۲۷ جون۔ گذشتہ دنوں مسلم لیگی ڈیپوٹیشن کی آمد پر جو احراریوں اور مسلم لیگیوں میں فساد ہو گیا تھا۔ اس سلسلہ میں مقامی پولیس نے ۱۱۹ احراری کارکن گرفتار کر لئے ہیں۔

شملہ ۲۶ جون۔ حکومت ہند نے "بیرنگ پریس ٹیلیفون کال" کا طریقہ رائج کرنے کے لئے تجربہ کے طور پر فیصلہ کیا ہے کہ موجودہ "بیرنگ پریس ٹیلیگراف" کی سہولت کے مطابق پریس کے نامہ نگار اب ٹیلیفون کے کال بھی اپنے دفتر میں کر لیا کریں گے ان کی قیمت متعلقہ اخبارات سے مناسب وقفوں کے بعد وصول کی جایا کرے گی اس سے فائدہ اٹھانے والے اخبارات کو اس سسٹم کے ماتحت ۱۰۰ روپے جمع کرانے پڑیں گے۔ محکمہ ڈاک اپنے نامہ نگاروں کو کسی دفتر سے ٹیلیفون کرنے کے لئے کارڈ مہیا کرے گا۔

دیال باغ (آگرہ) ۲۷ جون۔ کل شام دیال باغ میں ایک اور نوجوان نے راجہ منڈی سٹیشن کے قریب چلتی گاڑی کے آگے کود کر خودکشی کر لی۔ دیال باغ میں اس سے قبل ایسے چھ حادثات ہو چکے ہیں اور اب یہ خودکشی کا ساتواں واقعہ ہے۔

لاہور ۲۷ جون۔ پنجاب کی تعلیم بالغان کے سلسلہ میں یہ تجویز کی گئی ہے کہ جیلوں میں جو کام ہو رہا ہے۔ اسے تیز کر دیا جائے۔ نیز تنخواہ دار ٹیچروں کے علاوہ ان جیلوں میں تعلیم یافتہ قیدی مقرر کئے جائیں۔ قیدی ٹیچروں کا انتخاب ان لوگوں سے کیا جائے گا جن کی سزا ۲ سے ۵ سال تک باقی ہو۔

شملہ ۲۷ جون۔ مسٹر رام چندر کمشنر لاہور ڈویژن کی علالت کے سبب حکومت پنجاب نے مسٹر این۔ ایل برن کمشنر محکمہ دیہات سدھار کو لاہور کا قائم مقام کمشنر مقرر کیا ہے۔

ٹوکیو ۲۸ جون۔ دفتر خارجہ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ برطانیہ کی تجویز کو مد نظر رکھتے ہوئے گورنمنٹ جاپان اس بات کے لئے تیار ہو گئی ہے۔ کہ ٹینٹسن کی موجودہ صورت حالات سے تعلق رکھنے والے مختلف مسائل کے حل کے لئے گفت و شنید ٹوکیو میں شروع کی جائے متعلقہ جاپانی افسروں کو ٹینٹسن سے ٹوکیو بلا لیا گیا ہے۔

شملہ ۲۸ جون۔ معلوم ہوا ہے برما اور ہندوستان کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ کی تکمیل کے لئے کافی کام ہو چکا ہے۔ فسادات کے نتیجہ میں جو ہندوستانی مصائب و آلام کا شکار ہوئے ان کو معاوضہ ادا کرنے کے لئے ابھی وزیر ہند سے گفت و شنید جاری ہے۔

برلن ۲۸ جون۔ یروشلم کے مفتی نے ایک بیان دیا ہے جس میں کہا ہے کہ فلسطین کے متعلق گورنمنٹ برطانیہ کی تجاویز کی مخالفت میں نے ذاتی غرض سے نہیں کی تھی۔ بلکہ میں نے عربوں کے قومی نقطہ نگاہ کو پیش کیا تھا۔

سری نگر ۲۸ جون۔ یونائیٹڈ پریس کا بیان مظہر ہے۔ کہ کشمیر گورنمنٹ نے لاہور کے روزانہ اخبار نیشنل کانگرس کا داخلہ حدود ریاست میں بند کر دیا ہے جس کی وجہ ریاست کے نظم و نسق کے متعلق اخبار مذکور میں غلط اور قابل اعتراض بیانات کی اشاعت ہے۔

بمبئی ۲۸ جون۔ معلوم ہوا ہے مسٹر ایم۔ ایس۔ انے ممبر سنٹرل اسمبلی سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ آریہ سماجیوں کے ایک ڈیپوٹیشن کی انگلستان جانے کی رہنمائی کریں۔ تاکہ برطانوی پبلک اور وزیر ہند کے سامنے حیدرآباد کے آریہ ستیہ آگرہ کے متعلق مطالبات پیش کئے جائیں۔

اورنگ آباد ۲۸ جون۔ پونا کے ستیہ آگرہی مرہٹہ لیڈر مسٹر بھوپٹکار اور ان کے ساتھیوں کو ۲۸-۲۸ ماہ قید سخت کی سزا کا حکم ہوا ہے ۲۴ نابالغ والنٹیروں کو ۲-۲ ہفتہ قید محض کی سزا دی گئی۔ مسٹر کے۔ ڈی کیلکر اور ان کی پارٹی کو ۲-۲ سال قید کی سزا دی گئی۔

چنگ سنگ ۲۷ جون۔ چنگ تیاؤشان کی پہاڑیوں میں گذشتہ ہفتہ جس جاپانی سپاہ نے جارحانہ حملہ کیا تھا۔ اور پیش قدمی شروع کی تھی۔ اب وہ نہایت سرعت سے یوآنچو کے شمال کی طرف پسپا ہو رہی ہے

جالندھر ۲۷ جون۔ کل رات کو ایک گاؤں میں مجلس احرار کے زیر اہتمام جلسہ ہوا۔ جس میں مخالفین نے شور مچایا اور پتھر پھینکے۔

امرتسر ۲۸ جون۔ گندم ۳ روپے ۴ آنے ۱۳ دھڑی سے ۳ روپے ۵ آنے ۱۳ دھڑی تک۔

اسلامی بھائیوں کی دوکان رجسٹرڈ کشمیری بازار لاہور کا تیار کردہ چین آملہ ہیئر آئل رجسٹرڈ ہمیشہ استعمال کیا کریں۔ (مینیجر)

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی